حلیمہ سعید

Day: Date:

سوال نمبر 2: اسلام میں توحید (اللہ کی واحدانیت) کے تصور کی وضاحت کریں۔ یہ عقیدہ مومنوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر کس طرح اثر انداز ہوتا ہے۔

جواب:

تعارف:

انسانیت پر سب سے بڑا احسان عقیدہ توحید ہے۔ تمام عقائد کی جان عقیدہ توحید ہے۔ یہ عقیدہ باقی تمام عقیدوں کی نقطہ کمال ہے۔ اسلام میں توحید کا مطلب ہے کہ اللہ کی واحدیت، یکتائی اور لاشریک کو تسلیم کرنا۔ یہ عقیدہ ایمان کا سب سے بنیادی ستون ہے اور قرآن و سنت میں بار بار اس کی تاکید کی گئی ہے قرآن میں اللہ نے فرمایا۔

ترجمہ:

"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے"۔

[سورۃ البقرۃ: 255، آیت الکرسی]

یہ عقیدہ انسان کو یہ شعور دیتا ہے کہ سب کائنات، انسان کی تقدیر اور ہر عمل اللہ کی مرضی کے تابع ہے

Day ____ Date: ____

اور کوئی بھی شے اللہ کی قدرت سے بغیر وجود نہیں رکھ سکتی۔

توحید کی اقسام

1۔ توحید فی الذات

2۔ توحید فی الصفات

3۔ توحید فی الافعال

1۔ توحید فی الذات:۔

توحید فی الذات سے مراد اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں اکیلا اور بے مثال ہے۔ اس کی ذات میں کوئی شریک نہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

ترجمہ:

"اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔"

(سورۃ الاخلاص)

2۔ توحید الصفات:۔

توحید الصفات سے مراد اللہ کی صفات اور ناموں کی یکتائی جو اس کی

Day: ________ Date: ________

عظمت اور کامل ذات کو ظاہر کرتے ہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

ترجمہ:-

"اللہ ہر پوشیدہ اور کھلی ہوئی بات کو جاننے والا، عزت والا اور رحمت والا ہے۔" (سورۃ السجدہ 6)

3- توحید الافعال:-

توحید الافعال سے مراد اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور ہر کام اللہ کے حکم اور قدرت سے ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

ترجمہ:-

"بے شک وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔" (القرآن 2:106)

عقیدہ توحید کے فرد پر اثرات

اجتماعی زندگی پر اثرات

انفرادی زندگی پر اثرات

Day   Date

1- اجتماعی زندگی پر اثرات

1- اتحاد اور بھائی چارہ:-

توحید مومنوں کو یاد دلاتی ہے کہ سب انسان اللہ کے بندے ہیں۔ اس لیے معاشرت میں نسلی، لسانی یا معاشرتی امتیاز کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ سب مسلمان برابر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا:

ترجمہ:-
> "اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا اور تمہیں قبیلوں اور خاندانوں میں بانٹا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔" (سورۃ الحجرات: 13)

اس سے مومن کی اجتماعی زندگی میں بھائی چارہ، تعاون اور ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔

2- عدل و انصاف:-

توحید کا شعور مومن کو یہ یاد دلاتا ہے کہ سب لوگ اللہ کے سامنے برابر ہیں۔ اس عقیدے کے نتیجے میں معاشرت میں انصاف کی پاسداری اور کمزوروں کے حقوق کا خیال رکھنے کی ترغیب پیدا ہوتی ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ:

Day: Date:

ترجمہ:-

"سب انسان برابر ہیں جیسا کہ ایک دانہ گندم کے دانے کی طرح ہیں"

(صحیح بخاری، کتاب الادب حدیث نمبر 6022)

3- اجتماعی عبادات میں تعاون:-

توحید کے عقیدے کی عملی عکاسی اجتماعی عبادات میں نظر آتی ہے جیسے، نماز جماعت، رمضان کے روزے اور حج۔ یہ عبادات مومنوں کو ایک جگہ جمع کرتی ہیں، اتحاد اور اجتماعی شعور کو فروغ دیتی ہیں۔ حدیث میں آیا:

ترجمہ:

"نماز جماعت میں پڑھو کیونکہ یہ تمہارے تنہا نماز پڑھنے سے زیادہ ثواب رکھتی ہے"

(صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، حدیث نمبر 645)

4- اخلاقی معاشرہ:-

توحید مومن کو اخلاقی ذمہ داری اور اجتماعی فلاح کی تعلیم دیتی ہے: ظلم، ناانصافی، حسد اور خود غرضی کے بجائے تعاون، صبر اور شکر کے اصول اپنانے کی ترغیب دیتی ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے:

ترجمہ:-

"اور نیکی کرو اور برائی سے دور رہو تاکہ تم فلاح پاؤ"

(سورۃ آل عمران: 110)

4- سماجی ذمہ داری اور فلاحی کام:-

توحید کا عقیدہ مومن کو مسائل معاشرہ میں ذمہ داری قبول کرنے اور خیر و فلاح کے کاموں میں حصہ لینے کی ترغیب دیتا ہے۔ زکوٰۃ اور صدقات کا نظام، فقرا و مساکین کی مدد اور معاشرتی انصاف کی کوشش توحید کی عملی تعلیم کی عکاسی ہیں۔

2- انفرادی زندگی پر اثرات

1- ایمان و یقین کی پختگی:-

عقیدہ توحید مومن کے دل میں اللہ پر مکمل بھروسہ اور یقین پیدا کرتا ہے۔ وہ یہ سمجھتا ہے کہ تمام طاقتیں اور فیصلے صرف اور صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے:

ترجمہ:

"اور اللہ پر بھروسہ رکھو اگر تم مومن ہو"

(سورۃ المائدہ: 23)

یہ ایمان مومن کو خوف، غم، اور مایوسی سے نجات

دیتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اس کا سہارا صرف اللہ ہے۔

2- اخلاق اور نیت کی پاکیزگی:-

توحید مومن کو یہ سکھاتی ہے کہ ہر عمل صرف اللہ کی رضا کے لیے کیا جائے، نہ کہ دکھاوے یا دنیاوی فائدے کے لیے حدیث نبوی میں فرمایا گیا:

> "اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے"
> (صحیح بخاری حدیث نمبر 1)

اس لیے مومن کی زندگی میں خلوص، تقویٰ اور نیک نیتی پیدا ہوتی ہے۔

3- صبر، شکر اور توکل:-

عقیدہ توحید مومن کو یہ یقین دیتا ہے کہ ہر چیز اللہ کے حکم سے ہوتی ہے۔ اگر کوئی نقصان یا مصیبت آتی ہے، تو وہ صبر کرتا ہے اور اگر نعمت ملتی ہے تو شکر ادا کرتا ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے:

ترجمہ:-

> "جو اللہ پر توکل کرے وہ اس کے لیے کافی ہے"
> (سورۃ الطلاق: 3)

ایسا مومن مصیبتوں میں گھبراتا نہیں بلکہ ثابت قدم

دیتا ہے۔

4۔ غرور اور تکبر سے خاتمہ:۔

توحید کا عقیدہ مومن کو یہ سکھاتا ہے کہ اصل عظمت صرف اللہ کے لیے ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ:۔
"تمام عزت اللہ، اُس کے رسول اور مومنوں کے لیے ہے"۔
(سورۃ المنافقون: 8)

یہ ایمان انسان کے اندر عاجزی انکساری اور شکر گزاری پیدا کرتا ہے اور اپنی طاقت یا دولت پر فخر نہیں کرتا۔

5۔ خود اعتمادی اور جرات:۔

جب مومن کو یقین ہو جاتا ہے کہ اللہ اس کا مددگار ہے تو وہ جب مشکلات سے گھبراتا نہیں بلکہ ہمت سے مقابلہ کرتا ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے:

ترجمہ:۔
"اگر اللہ تمہارا مددگار ہو تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا"۔
(سورۃ آل عمران: 160)

یہ عقیدہ انسان کو اعتماد، جرات اور حوصلے سے بھر

Day: Date:

دیتا ہے۔

نتیجہ:

اسلام میں توحید نہ صرف فرد کے ایمان، اخلاق اور روحانی سکون کا باعث ہے بلکہ اجتماعی زندگی میں اتحاد، عدل، برابری اور اخلاقیات کی بنیاد بھی رکھتی ہے۔ توحید انسان کی شخصیت کو مضبوط بناتی ہے اور معاشرت میں امن، بھائی چارہ اور ہم آہنگی قائم کرتی ہے۔ یہ عقیدہ مسلمانوں کو اپنے اعمال میں اخلاص، سماجی ذمہ داری اور اخلاقی بلندی کی طرف رہنمائی فراہم کرتا ہے۔